REGD No. L. 5259

89

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ

خطبہ نمبر ۴۲

فی پرچہ ۱؎

جلد ۴۶/۱۱ | ۲۷ نبوت ۱۳۳۶ ہش | ۲۷ نومبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۸۰

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۶ نومبر (بذریعہ فون) مکرم مولوی رحمت علی صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا کی صحت بفضلہ تعالیٰ آہستہ آہستہ بحال ہو رہی ہے۔ احباب صحت یابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

مکرم ملک عبدالرحمن صاحب خادم کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ سوموار کا دن اور رات آرام سے گزرے۔ عام حالت خدا کے فضل سے بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

طریقہ انتخاب کے سوال پر ری پبلکن پارٹی اور مسلم لیگ کے درمیان مفاہمت کی کوشش

کراچی میں مختلف زعماء کے درمیان اعلیٰ پیمانے پر اہم سیاسی مذاکرات

کراچی ۲۶ نومبر طریقہ انتخاب کے سوال پر ری پبلکن پارٹی اور مسلم لیگ کے درمیان مفاہمت پیدا کرنے کے لئے آجکل یہاں مختلف پارٹیوں کے زعماء کے درمیان اعلیٰ پیمانے پر سیاسی مذاکرات ہو رہے ہیں۔ کل ان زعماء نے مختلف اوقات پر صدر سکندر مرزا سے بات چیت کی۔ علاوہ ازیں کل صدر سکندر مرزا جناح سنٹرل ہسپتال گئے۔ اور وہاں پاکستان مسلم لیگ کے صدر سردار عبدالرب نشتر سے ملے۔ وزیر اعظم جناب اسمٰعیل چندریگر بھی ان کے ہمراہ تھے۔ سردار نشتر آجکل جناح سنٹرل ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ بعد میں ڈاکٹر خان صاحب سید امجد علی اور نواب مظفر علی قزلباش نے صدر سے ملاقات کر کے انہیں ری پبلکن پارٹی کے نقطۂ نظر سے آگاہ کیا۔ نیز کرشک سرامک پارٹی کے سید عزیز الحق نے صدر سکندر مرزا، وزیر اعظم جناب چندریگر اور ری پبلکن لیڈر ڈاکٹر خان صاحب سے ملاقات کی۔ بعد میں انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا۔ کہ میری پارٹی نے مرکز میں مخلوط وزارت قائم کرنے کے سلسلہ میں جو عہد کیا تھا وہ اس پر قائم رہے گی۔ شام کو ڈاکٹر خان صاحب نے ایک بیان میں بتایا کہ میری پارٹی یہ چاہتی ہے۔ کہ طریق انتخاب کے مسئلہ کو اس وقت تک نہ چھیڑا جائے۔ جب تک کہ اس بارے میں عوام کی رائے معلوم نہ کر لی جائے۔ اس بارے میں پارٹی نے مجھے اختیار دے دیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ری پبلکن پارٹی کی تنظیمی کمیٹی نے عوام کی رائے معلوم کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی ہے وہ عنقریب [illegible]

"امریکہ کیلئے اب دو ہی راستے ہیں پُر امن مقابلہ یا مکمل تباہی"

روس کی کمیونسٹ پارٹی کے معتمد اعلیٰ مسٹر خروشیف کا انتباہ

نیویارک ۲۶ نومبر۔ روس کی کمیونسٹ پارٹی کے معتمد اعلیٰ مسٹر خروشیف نے امریکہ کو خبردار کیا ہے۔ کہ اب اس کے لئے دو ہی راستے ہیں۔ یا تو وہ تجارت اور پیداوار میں پُر امن مقابلہ کی راہ اختیار کر کے زندہ رہے۔ اور زندہ رہنے دو کے اصول پر کاربند ہو۔ یا پھر ایک فوجی تصادم میں ایسی مکمل تباہی کے لئے تیار ہو جائے۔ کہ جس کے نتیجہ میں صفحہ ہستی سے اس کے اپنے وجود کا یکسر معدوم ہونا یقینی ہے۔ یہ انتباہ مسٹر خروشیف نے امریکہ کے تین نامی اخبار نویسوں کے ساتھ ایک پریس ملاقات میں کیا جو ۳½ گھنٹے تک جاری رہی۔ یہ انٹرویو "جرنل امریکن" اور "نیویارک مرر" میں شائع ہوا ہے۔ ملاقات کے دوران مسٹر خروشیف نے کہا روس از خود حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ تاہم انہوں نے یہ دعویٰ کیا۔ کہ اسلحہ کی دوڑ میں روس بازی لے گیا ہے۔ اور اب اسے ہر لحاظ سے امریکہ پر سبقت حاصل ہے۔ اگر امریکہ یا اس کے ساتھی ملکوں میں سے کسی نے روس پر حملہ کیا تو امریکہ کے شہروں اور اس کے فوجی ٹھکانوں کو صفحۂ ہستی سے بآسانی مٹایا جا سکے گا۔

فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کی مہم

لاہور ۲۶ نومبر۔ مغربی پاکستان کا محکمہ زراعت ربیع کی فصل کے لئے ۶۰ ہزار ٹن کیمیاوی کھاد تقسیم کر رہا ہے کھاد کے استعمال کو مقبول بنانے کے لئے محکمے نے ایک زبردست مہم شروع کی ہے۔ تاکہ فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہو سکے۔

[illegible] مشرقی پاکستان کا دورہ کریں گے۔ مشرقی اور مغربی پاکستان کے بعض اور لیڈر آج کراچی پہنچ رہے ہیں۔ وہ ان مذاکرات میں حصہ لینے کے علاوہ مرکزی اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کریں گے جو جمعرات سے شروع ہو رہا ہے۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل امن کے دورے پر

نیویارک ۲۶ نومبر۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ڈاگ ہمرشولڈ آئندہ جمعہ کو امن کے دورے پر نیویارک سے مشرق وسطیٰ روانہ ہو رہے ہیں۔ وہ عمان اور دوسرے عرب دارالحکومتوں میں جائیں گے اور عربوں اور اسرائیل کے باہمی تنازعات پر بات چیت کریں گے۔ امید ہے وہ اگلے ماہ کی ۸ تاریخ کو نیویارک واپس پہنچ جائیں گے۔

عدنان مندریز کی نئی حکومت

انقرہ ۲۶ نومبر۔ ترکی میں عام انتخابات کے بعد وزیر اعظم جناب عدنان مندریز نے نئی حکومت کی تشکیل مکمل کر لی ہے۔ کابینہ بیس وزراء پر مشتمل ہے۔ جن میں چھ نئے وزیروں کو شامل کیا گیا ہے اب وہ اپنی نئی حکومت اور اس کے پروگرام کو پارلیمنٹ میں پیش کریں گے۔

سلطان مراکش کی صدر آئزن ہاور سے ملاقات

واشنگٹن ۲۶ نومبر۔ مراکش کے سلطان سدی محمد بن یوسف آج یہاں صدر آئزن ہاور سے پہلی رسمی ملاقات کر رہے ہیں۔ وہ امریکہ کے پندرہ روزہ دورہ پر کل یہاں پہنچے ہیں۔ کل ان کا استقبال کرتے ہوئے صدر آئزن ہاور نے امید ظاہر کی کہ سلطان کے دورے سے مراکش اور امریکہ کی دوستی اور زیادہ مضبوط ہو جائے گی۔

کراچی ۲۶ نومبر امریکی فوجی امداد کے پروگرام کے تحت پاکستانی بحریہ کو چھ [illegible] ایک جہاز دیا گیا ہے [illegible]

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

ربوہ کے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے اپنے زیادہ سے زیادہ مکانات پیش کریں

خدا تعالیٰ پر توکل کرو۔ اور اپنی قربانیوں کو بڑھاتے چلے جاؤ تا کہ اللہ تعالےٰ بھی تم پر اپنے فضلوں کو بڑھاتا رہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

— فرمودہ ۲۲ دسمبر ۱۹۵۷ء - بمقام ربوہ —

یہ خطبہ میں اپنی ذاتی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہوں۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زود نویسی

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔
اب دسمبر کی آخری تاریخیں چل رہی ہیں۔ اور دسمبر میں انشاء اللہ تعالےٰ

ہمارا جلسہ سالانہ

ہوگا۔ جلسہ سالانہ میں مہمانوں کے کھانے پینے کا جو انتظام ہوتا ہے وہ تو بہر حال صدر انجمن احمدیہ کے افسروں کے سپرد ہے۔ اور وہ ہمیشہ اسے سرانجام دیتے چلے آئے ہیں اور اب بھی اسے وہی سرانجام دیں گے لیکن

مکانوں کی بہت دقت

پیش آتی ہے۔ لوگ عموماً اپنے مکانات میں اپنے رشتہ داروں کو جگہ دے دیتے ہیں۔ اور اس طرح دوسرے لوگوں کو سب جگہ نہ ملنے کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے میں نے صدر انجمن احمدیہ سے کہا تھا۔ کہ وہ جلسہ سالانہ کے لئے تین پختہ بیرکیں بنوادے۔ لیکن اس نے ابھی تک یہ بیرکیں نہیں بنوائیں۔ اگر یہ بیرکیں بن جاتیں تو ایک حد تک دقت دور ہو جاتی۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اب ربوہ میں کافی مکانات بن گئے ہیں۔ لیکن ابھی وہ اتنی تعداد میں نہیں بنے کہ جلسہ کے تمام مہمانوں کو سنبھال سکیں۔ بعض لوگ یہ غلطی کرتے ہیں کہ وہ پہلے سے ہی منتظمین کو لکھنا شروع کر دیتے ہیں کہ ہمیں کوئی علیحدہ مکان دیا جائے۔ ہم دوسرے لوگوں کے ساتھ نہیں رہ سکتے اگر باہر سے آنے والے لوگ علیحدہ مکانات نہ مانگیں۔ اور سب جلسہ سالانہ کے انتظام کے ماتحت ٹھہریں۔ اور وہ مکانات جو عموماً الگ ٹھہرنے والوں کو دیئے جاتے ہیں۔ وہ بھی ایک انتظام کے ماتحت عام مہمانوں کو دیئے جائیں۔ تو میرے نزدیک ساری دقت دور ہوسکتی ہے۔
پس میں

ربوہ والوں کو ہدایت

کرتا ہوں کہ جن کے پاس دو کمرے ہوں وہ جلسہ سالانہ کے ایام میں ایک کمرہ میں سمٹ کر گزارہ کر لیں۔ اور ایک کمرہ جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے دے دیں۔ اور جن کے پاس پانچ چھ کمرے ہوں۔ وہ دو تین کمرے مہمانوں کو دے دیں۔ اور باقی کمروں میں خود سمٹ جائیں۔ لیکن ان مکانات کے علاوہ صدر انجمن احمدیہ کی اپنی عمارتیں بھی ہیں۔ مثلاً لجنہ اماء اللہ کا ہال ہے۔ اسی طرح کالج سکول اور جامعہ احمدیہ کی عمارات ہیں۔ ان سے بھی جلسہ سالانہ کے ایام فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ لجنہ اماء اللہ کے ہال اور دفتر میں تو عورتیں ٹھہرتی ہیں۔ لیکن کالج ہائی سکول اور جامعہ احمدیہ کی عمارتوں میں ہمیشہ مرد ٹھہرا کرتے ہیں۔ پھر اب تو انصار اللہ کا دفتر اور ہال بھی بن گیا ہے۔ ان ساری عمارتوں کو ملا کر دیکھا جائے۔ تو

مہمانوں کی ایک بہت بڑی تعداد

کے قیام کا بخوبی انتظام ہوسکتا ہے۔ پچھلے سال ہمارے جلسہ سالانہ پر ۶۰ ہزار آدمی آئے تھے۔ اگر اس جلسہ پر بھی اسی قدر لوگ آئیں۔ تو بڑی آسانی سے ان کے قیام کا انتظام ہوسکتا ہے۔ بہرحال آپ سب لوگوں کا فرض ہے کہ مل کر کوشش کریں۔ اور خود تکلیف اٹھا کر بھی

مہمانوں کیلئے جگہ نکالیں

کیونکہ یہ گاڑی کسی انسان نے نہیں چلائی۔ بلکہ خدا تعالےٰ نے چلائی ہے اور اس کے پہلے گاڑی بان اسی کے حکم کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مقرر ہوئے ہیں۔ اس گاڑی کو چلانا اور منزل مقصود تک پہنچانا ہم میں سے ہر شخص کا فرض ہے۔ اگر ہم اس فرض کو پورا کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ تو ہم احمدیت کو بدنام کرتے ہیں۔ ہمیں اس غرض کے لئے کسی قسم کی قربانی سے بھی دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔ درحقیقت

اصل قربانی تو باہر والے کرتے ہیں

وہ سردی کے موسم میں اپنا گھر بھی چھوڑتے ہیں۔ رستہ کے اخراجات بھی ادا کرتے ہیں۔ چندے بھی دیتے ہیں۔ اور پھر یہاں آکر زمین پر سوتے ہیں۔ اگر وہ لوگ اتنی قربانی کرتے ہیں تو ربوہ والوں کو بھی اپنی ذمہ داری سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ انہیں تو صرف دو تین دن تکلیف اٹھانی پڑتی ہے لیکن باہر والے لوگ کئی کئی دن تک تکلیف اٹھاتے ہیں۔ پس اصل تکلیف انہی کی ہوتی ہے ان کے مقابلہ میں ہماری ایک دو دن کی تکلیف کوئی حقیقت نہیں رکھتی اگر ہم اپنے فرائض کو سمجھیں۔ اور جو گاڑی خدا تعالےٰ نے چلائی ہے۔ اس کو منزل مقصود تک پہنچائیں تو اللہ تعالےٰ کی رضا ہمیں حاصل ہوگی۔ اور وہ ہمارے ساتھ وہی سلوک کرے گا۔ جو ہمیشہ سے اپنے مقربین کے ساتھ کرتا چلا آیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ سنایا کرتے تھے۔ کہ

ایک بزرگ تھے

ان کی عادت تھی۔ کہ وہ ضرورتمند لوگوں کو دوسروں سے قرض لے کر دے دیا کرتے تھے اور جب وہ قرض واپس کرتے تو اصل روپیہ والوں کو پہنچا دیتے۔ ایک دن ایسا ہوا کہ کسی نے اپنا روپیہ واپس مانگا لیکن ان کے پاس روپیہ موجود نہیں تھا انہوں نے اس شخص کو اپنے پاس بٹھا لیا۔ اور کہا تم بیٹھ جاؤ۔ اللہ تعالےٰ کوئی سامان پیدا کردے گا۔ تھوڑی دیر کے بعد وہاں سے ایک لڑکا گزرا جو حلوا بیچ رہا تھا۔ اس بزرگ نے لڑکے سے حلوہ خرید کر اس شخص کو کھلانا چاہا۔ جو روپیہ واپس لینے آیا تھا۔ اس نے کہا آپ اس غریب کو کیوں لوٹتے ہیں۔ میرا تو قرض واپس نہیں ہوا۔ اور اس سے پھر ادھار لے رہے ہیں۔ انہوں نے فرمایا۔ میاں جہاں سے خدا تعالےٰ تمہارے لئے روپیہ بھیجے گا وہاں سے اس حلوہ کی قیمت بھی دے دیگا چنانچہ انہوں نے حلوہ خریدا۔

اور اسے کھلا دیا۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک شخص آیا۔ اور اس نے ایک پڑیا اس بزرگ کو دی اور کہا۔ کہ فلاں شخص نے

اتنا روپیہ آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے

اس بزرگ نے پڑیا کھولی۔ تو اس میں قرض واپس کرنیکے کے لئے تو روپیہ تھا۔ لیکن حلوہ کی قیمت ادا کرنے کے لئے رقم نہیں تھی اس پر اس بزرگ نے پیغامبر سے کہا۔ میاں میں نے آٹھ آنے حلوہ والے کے بھی دینے ہیں۔ لیکن وہ اس میں نہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ روپیہ میرا نہیں بلکہ کسی اور کا ہے۔ اس پر پیغامبر واپس گیا۔ اور اس نے اس بزرگ کا پیغام روپیہ بھیجنے والے کو دیدیا۔ اس نے کہا۔ اس پڑیا کے ساتھ ایک اٹھنی بھی تھی۔ جو میں نے تمہیں دی تھی۔ وہ کہاں گئی۔ اس نے اپنی جیب دیکھی تو اسے اٹھنی مل گئی۔ جو اس نے واپس آکر اس بزرگ کو پہنچا دی۔ اور کہا کہ یہ اٹھنی پڑیا کے ساتھ ہی تھی۔ لیکن غلطی سے میری جیب میں ہی رہ گئی تھی۔ پس انسان کا

اصل سہارا تو خدا تعالیٰ ہی ہے

اور وہی اپنے بندوں کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ لیکن کوشش اور جدوجہد کرنا ہمارا فرض ہے۔ تم دیکھو۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں جلسہ سالانہ پر آنیوالے صرف چند آدمی ہوا کرتے تھے۔ مگر اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے تم پر کتنا بڑا فضل کیا۔ اور اس نے تمہاری تعداد کو کس قدر بڑھایا۔ اس وقت جماعت کی تعداد چند سولہ لاکھ کی ہے۔ حالانکہ ایک زمانہ وہ تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی کے آخری سال کے جلسہ پر

صرف ۷۰۰ آدمی آیا تھا

اور آپ ان کو دیکھ کر بڑے خوش ہوتے تھے۔ مگر اس وقت غالباً خطبہ میں ہی اس سے زیادہ لوگ بیٹھے ہونگے آپ سیر کے لئے باہر تشریف لے گئے۔ تو مہمان بھی آپ کے ساتھ چلے گئے رستہ میں بھیڑ کی وجہ سے آپ کو ٹھوکر لگتی۔ تو پاؤں سے جوتی اتر جاتی لوگ آگے بڑھتے اور آپ کو جوتی پہنا دیتے۔ جب بار بار جوتی اتری اور آپ کو دوبارہ پہننے کے لئے کھڑا ہونا پڑا۔ تو آپ نے فرمایا۔ اب واپس چلنا چاہیئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اب ہماری سیر کا زمانہ ختم ہو گیا ہے لیکن اب

خدا تعالیٰ نے ۷۰۰ کے مقابلہ میں تمہاری تعداد کو کس قدر بڑھا دیا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے آخری جلسہ پر

کوئی گیارہ بارہ سو آدمی آئے تھے۔ لیکن ہمارے پچھلے جلسہ پر ۷۰ ہزار آدمی آیا تھا جو حضرت خلیفہ اولؓ کے آخری جلسہ پر آنیوالوں سے قریباً ۷۰ گنا زیادہ تھا اور ہر سال جلسہ پر آنیوالوں کی تعداد میں ترقی ہوتی چلی جاتی ہے۔ تمہیں اس فضل کی قدر کرنی چاہیئے۔ اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ کہ لئن شکرتم لازیدنکم (سورہ ابراہیمؑ)

اگر تم شکر کرو گے

تو اللہ تعالیٰ تم پر زیادہ سے زیادہ فضل نازل کرے گا۔ اس وقت ہماری جماعت کی تعداد پندرہ سولہ لاکھ ہے۔ لیکن ہمارا جی چاہتا ہے کہ یہ تعداد دو اڑھائی ارب تک پہنچ جائے۔ اور کوئی جماعت اس کے مقابلہ میں نہ ٹھہر سکے۔ یہ مقام ابھی بہت دور ہے۔ اور اس کو نزدیک لانا خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ لیکن

ہمارا بھی فرض ہے

کہ ہم اس کے لئے کوشش کریں۔ ہم نے یورپ میں بھی کوشش کی۔ لیکن ابھی وہاں ہماری تعداد میں کوئی نمایاں زیادتی نہیں ہوئی۔ فلپائن میں خدا تعالیٰ نے خود جماعت بنائی ہے۔ لیکن ابھی تک وہاں بھی دو اڑھائی سو افراد ہی احمدیت میں داخل ہوئے ہیں۔ مغربی افریقہ میں بھی کوشش جاری ہے۔ گو اس وقت وہاں جماعت کی ترقی کی وہ رفتار نہیں جو پہلے تھی۔ مگر پھر بھی جماعت کافی زیادہ ہے۔ پہلے تو چند دنوں میں ہی جماعت کی تعداد ایک لاکھ سے اوپر نکل گئی تھی۔ اور پھر جن دنوں

مولوی نذیر احمد علی صاحب

وہاں کام کرتے تھے۔ کئی لوگوں کو احمدیت کی سچائی کے متعلق خوابیں آئیں۔ اور وہ احمدی ہو گئے۔ اور بعض دفعہ تو گاؤں کے گاؤں احمدی ہوئے۔ لیکن اب وہاں جماعت کی ترقی کی رفتار میں کسی قدر کمی آگئی ہے مگر اس میں ہمارے لئے کوئی گھبراہٹ کی بات نہیں۔ اللہ تعالیٰ چاہے گا۔ تو یہ کمی بھی پوری ہو جائے گی۔ اور دوسرے ممالک میں بھی احمدیت کی تبلیغ کیلئے رستے کھل جائینگے چنانچہ

ڈچ گی آنا سے اطلاع آئی ہے کہ وہاں لوگ بڑی کثرت سے احمدیت کی طرف رغبت کر رہے ہیں۔ وہاں جماعت نے ایک چھوٹا سا سکول بھی کھولا ہے۔ جس میں لڑکے بڑی تعداد میں داخل ہو رہے ہیں۔ انڈونیشیا میں بھی ترقی کے امکانات ہیں غرض اللہ تعالیٰ چاہے گا تو سب کچھ ہو جائے گا اور جماعت کی تعداد بڑھتی چلی جائے گی۔ ہمیں صرف

خدا تعالیٰ پر توکل کرنا چاہیئے

اور اپنی قربانیوں کو بڑھاتے چلے جانا چاہیئے۔ تا کہ لئن شکرتم لازیدنکم والی بات پوری ہو جائے۔

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ۱۹۵۷ء

پہلا دن ۔ ۲۶ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات

پہلا اجلاس

وقت	پروگرام	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۴۵	تلاوت قرآن کریم	
۹-۴۵ ″ ۱۰-۱۵	افتتاحی تقریر	سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
۱۰-۱۵ ″ ۱۱-۰۰	ذکر حبیبؑ	حضرت مرزا شریف احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
۱۱-۰۰ ″ ۱۱-۴۵	اسلامی حکومت اور مذہبی رواداری	صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔اے آکسن پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ
۱۱-۴۵ ″ ۱-۱۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ ″ ۱-۴۵	و نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس

وقت	پروگرام	مقرر
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۰۰ ″ ۲-۴۵	عقائد احمدیت پر اعتراضات کے جوابات	شیخ عبدالقادر صاحب مربی لاہور
۲-۴۵ ″ ۳-۳۰	فیضان نبوت محمدیہ	جناب قاضی محمد نذیر صاحب فاضل

دوسرا دن ۲۷ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعۃ المبارک

پہلا اجلاس

وقت	پروگرام	مقرر
۹-۰۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ ″ ۱۰-۱۵	حیات مسیح کے عقیدہ کے نقصانات	میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ۔ راولپنڈی
۱۰-۱۵ ″ ۱۱-۰۰	اشاعت اسلام مشرق و مغرب میں اور جماعت احمدیہ کی ذمہ داری	صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر
۱۱-۰۰ ″ ۱۱-۰۵	وقفہ برائے اعلانات	
۱۱-۰۵ ″ ۱۱-۵۰	پیشگوئی مصلح موعود کا حقیقی مصداق	مولانا جلال الدین شمس صاحب سابق امام مسجد لندن
۱۱-۵۰ ″ ۱-۰۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ ″ ۱-۴۵	و نماز جمعۃ المبارک و عصر	

دوسرا اجلاس

وقت	پروگرام	مقرر
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۰۰ تا	تقریر	سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ۲۸ دسمبر بروز ہفتہ

پہلا اجلاس

وقت	پروگرام	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	امن عالم کے متعلق اسلامی تعلیم	پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے صدر شعبہ نفسیات کراچی یونیورسٹی
۱۰-۱۵ ″ ۱۱-۱۵	ایمان باللہ کا انسان کے اخلاق اور اعمال پر اثر	چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت ہیگ
۱۱-۱۵ ″ ۱۱-۲۰	وقفہ برائے اعلانات	
۱۱-۲۰ ″ ۱۲-۰۵	آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مخلوق الٰہی سے محبت	مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل
۱۲-۰۵ ″ ۱-۰۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ ″ ۱-۴۵	و نماز ظہر و عصر	

دوسرا اجلاس

وقت	پروگرام	مقرر
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۰۰ تا	تقریر	سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

المعلن: ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان

تحریک جدید کے مالی جہاد کبیر میں وعدے کے ساتھ ہی ادا کرنیوالے مجاہدین

فہرست وصولی ۳ - تا ۱۹ نومبر ۵۷ء

فرمایا :-

(۱) "اس وقت جو کام ہمارے سپرد ہے وہ ایسا عظیم الشان ہے کہ جس کی مثال اس سے پہلے دنیا میں نہیں ملتی - اس کی بنیاد رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے رکھی تھی - مگر اس کو ختم کرنا ہمارے سپرد کیا گیا ہے "

(۲) "رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام پکار رہے ہیں کہ "

(۳) " اے مزدورو آؤ ! اس عمارت کی تکمیل کرو - مگر ہم میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو بھاگتے پھرتے ہیں اور قربانیوں سے گریز کر رہے ہیں - یہ وہی لوگ ہیں جن کو اللہ تعالےٰ کے سامنے خوشی کے ساتھ کھڑا ہونے کا موقعہ نہیں ملے گا - مگر جو لوگ خوشی کے ساتھ قربانیاں کریں گے اور خوشی کے ساتھ اپنے آپ کو اس کام کے ساتھ وقف کر دیں گے وہ اسلام کی آخری عمارت میں حصہ لینے والے اور اسلام کے معمار ہوں گے اور وہی لوگ رسول کریم اور حضرت مسیح موعودؑ کی جماعتوں میں لکھے جائیں گے اور اگلے جہاں میں اللہ تعالےٰ کے سامنے سرخرو ہوں گے - کیونکہ انہوں نے اپنا فرض ادا کر دیا "

(۵) پس ایک احمدی کے لئے یہی راستہ ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کی راہ میں اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کے لئے قربانیاں کرتا ہوا اس دنیا سے گذر جائے جن دوستوں نے ابھی تک وعدے نہیں لکھوائے وہ کیوں دیر کر رہے ہیں - اپنا وعدہ اور اپنی بیوی کا وعدہ اور بچوں کا وعدہ اپنے سیکرٹری کو لکھوا دیں - یا وکیل المال تحریک جدید کو بھجوا دیں - مگر یہ بھی معلوم رہے کہ اس سال کا وعدہ خواہ دفتر اول کا ہو یا دوم کا ہو گذشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ ہو - بلکہ اگر اللہ تعالےٰ توفیق دے تو اس وعدے میں بیس - تیس فی صدی کا اضافہ کر دیں - کیونکہ یہ نفلی ہیں اور نفلی کا ثواب فرض سے زیادہ ہوتا ہے -

صاحبزادی سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ - ۳۷/۸

حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحب ۱۲۱/۸

آپ نے فرمایا کہ میں نے اس دفعہ ارادہ کیا تھا کہ وعدے کے ساتھ ادا کر دوں -

الحمد للہ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے غیب سے سامان پیدا فرما دیا -

اگر آپ بھی وعدے کے ساتھ ہی عزم بالجزم کریں کہ وعدہ کی رقم حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے ماتحت مارچ ۱۹۵۸ء تک ادا کرنا ہے اور اس کے لئے ابھی سے ماحول پیدا کرتے جائیں تو اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت سے وہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے مطابق مارچ تک ادا کر سکیں گے - حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ

" قربانی کا اصل وقت وعدے کے بعد پہلے چھ ماہ ہوتے ہیں "

اس لئے بھی ضروری ہے کہ آپ اپنا وعدہ مارچ - اپریل تک ادا کر دیں تا اس وقت روپیہ جمع ہو جائے -

خاکسار احمد صاحب ہاشمی ایم ایس سی محلہ اچھرہ - لاہور ۱۳/-

چوہدری رستم علی صاحب سیکرٹری مال جمال پور سندھ نے دفتر اول و دوم کے ۵۶۱/- کی رقم اپنی جماعت کی طرف سے ارسال فرمائی ہے - مگر اس رقم کی تفصیل اسم وار نہیں ملی - یاد بھی دلایا ہے -

تحریک جدید کا روپیہ ارسال کرتے وقت اس کی اسم وار تفصیل کا دینا بھی ضروری ہے تا حسابات میں پڑ کر پورا کرنے والے احباب کے نام حضور میں برائے دعا پیش ہوں -

افسوس ہے کہ تفصیل نہ ملنے کے سبب نام شائع نہیں ہو سکے، حاجی عبد القدوس صاحب مدرس بستی سہرانی ڈیرہ غازی خاں ۲۹/ روپے

شیخ مہتاب خانصاحب والد شیخ محمد الدین صاحب گوجرہ
" " والدہ صاحبہ ۵/ } ۱۵/
" " اہلیہ صاحبہ ۵/

ملک عبد الرب صاحب جامعۃ المبشرین ربوہ ۱۲/

مکرم عبد الحکیم صاحب لاہور ۱۰۰/ صاحب موصوف مہربانی اپنے پورے پتہ سے اطلاع دیں تا اندراج رجسٹر درست ہو - چیک پر پورا پتہ نہ لکھا تھا -

خانزادہ امیر اللہ خاں صاحب اسماعیلیہ ۳۱/

چوہدری عبد الاحد صاحب اوکاڑہ ۲۰/ ۴۰/

محترمہ فرخندہ اختر صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ
" ازطرف انور صاحب مرحوم ۱۳/
" ازطرف حضرت شاہ صاحب ۱۳/ } ۵۲/
" ام مشہود خود ۱۳/
مشہود و حریم خود ۱۳/

بشیر احمد صاحب محلہ دار الصدر ربوہ - ۵/

عبد السلام صاحب باڈی گارڈ حضرت اقدس ۱۰۰/
" " از اہلیہ ۹/ } ۱۲۰/
" " محمد سلیم پسر ۹/
" " محمد اسلم پسر ۵/

خواجہ منظور احمد صاحب اختر معہ اہلیہ صاحبہ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ ۲۵/

چوہدری نور داد صاحب گوجرانوالہ - ۱۰/

محترمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر فقیر اللہ صاحب افسر امانت ۵/

محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ منشی فتح دین صاحب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ۵/۴

چوہدری شیر محمد صاحب حلقہ ۵ ربوہ ۲۵/
" " ازوالد مرحوم ۵/ } ۲۱/
" " میاں شریف احمد صاحب پسر ۲/

چوہدری رفیق احمد صاحب ترکسر سیالکوٹ - ۱۰/

محترمہ محمودہ لطیف صاحبہ کوئٹہ آپ نے دفتر دوم کے اپنے سابقہ حساب تا سال ۱۳ ۷۰/ اور سال ۱۴ کے ۴۲/ کل ۱۱۲/ بذریعہ تار بھیج کر چودہ سال تک کا حساب بے باق فرمایا - جزاکم اللہ احسن الجزاء

چوہدری علی محمد صاحب دوکاندار احمد نگر ۵/۱۲

" رشید احمد ولد " " ۵/۸

قاضی منظور احمد صاحب بھاٹی گیٹ ۱۷/

پیر نصیر احمد صاحب سیکرٹری مال نواب شاہ خود ۵۴/
" " اہلیہ صاحبہ - ۱۰/
" " طارق ندیم پسر - ۷/
" " بشیر الاسلام پسر - ۷/
" " نوید اسلام پسر - ۵/
" " ثمینہ روحی دختر - ۷/

ماسٹر رضاء محمد صاحب " - ۲۳/

حکیم عبد العزیز صاحب معرفت ہریکے ٹرانسپورٹ - ۴۸/-

سیدہ جمیلہ خاتون صاحبہ اہلیہ سید غلام حسین صاحب مرحوم کراچی ۲۵/

چوہدری محمد ابراہیم صاحب جمال پور سندھ ۱۲/۴
محمد اسمٰعیل صاحب ولد " " ۱۴/۱۳
اہلیہ صاحبہ " " ۶/۱۲
مختار احمد ولد " " ۶/-
سلیمہ بی بی بنت " ۵/-
محمد موسیٰ پسر ۵/۸

ملک امام الدین صاحب سبزہ بال ۸/۵
صاحب نور بیگم اہلیہ صاحبہ " " ۲۶/ } ۱۲۲/
از بچگان " " ۱۱/-

شمیم اختر صاحبہ ساہیوال - ۹/

ذکریہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبد المالک صاحب سبز بال - ۶/

عزیزہ بیگم صاحبہ اہلیہ میاں محمد الدین صاحب ۱۷/

زہرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد الٰہی صاحب مع بچگان - سبز بال ۱۱/-

ملک محمد الدین صاحب انسپکٹر پولیس بہاولپور خود - ۱۱۶/-
" " اہل و عیال - ۲۰/-

آپ نے جب حضور کا ارشاد تحریک جدید کے بارہ میں سنا تو فوراً ہی وعدہ کے ساتھ ہی اپنا اور اپنے اہل و عیال کا نقد ادا فرمایا - جزاکم اللہ

اہلیہ صاحبہ ملک اللہ رکھا صاحب سلطان پورہ لاہور ۱۱/۸

چوہدری بشیر احمد صاحب " ۶/۱۴

بابو محمد جمیل صاحب " ۶/۰

کریم بی بی صاحبہ والدہ بابو فضل الدین صاحب دار الصدر ربوہ - ۵/

محمد عبد اللہ صاحب ولد لوہا صاحب ساکن مانگٹ اونچے - ۵/

قریشی محمد اکمل صاحب ربوہ ۵/۸

سید محمود عالم صاحب - ۵/

محمود عبد اللہ سیوطی غیر ملکی - ربوہ ۱۷/۰

مرزا عبد الرؤف صاحب کیمبل پور ۸۵/۱۱

عبد الرشید صاحب خوشاب ۱۸/۸

درخواست ہائے دعا

عزیز انیس احمد کا آج میو ہسپتال میں دوبارہ اپریشن ہوا - دراصل پچھلے اپریشن والی جگہ سے تھوڑا سا اوپر ایک پھوڑا بن گیا تھا جس سے دو ہفتے بچے کو شدید تکلیف رہی - علاوہ درد کے بخار ۱۰۵ تک ہو جاتا ہے - آج اس پھوڑے کو چیرا دے کر مواد نکالا گیا تو بچے کو چین آیا - اب بخار کم ہے اور ذرا اطمینان سے سویا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ معصوم بچے کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین - بشیر احمد ۳۳ میکلیگن روڈ - لاہور

(۲) میری ہمشیرہ اقبال بیگم قریباً ایک ہفتہ سے بعارضہ بخار و انفلوئنزا سخت بیمار ہیں - کمزور بہت ہو گئی ہیں اور دیگر چھوٹی بہنیں اور بھائی بھی انفلوئنزا میں مبتلا ہیں - بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان سب کو صحت کاملہ کے ساتھ درازی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے - آمین

محمد یٰسین جماعت ششم ٹی آئی ہائی سکول - ربوہ

قدرت ثانیہ

(چوہدری محمد شکیل صاحب منیر شاہد پشاور)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام اپنی کتاب الوصیت میں قدرت اولیٰ اور قدرتِ ثانیہ کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے۔ کہ جب سے کہ اُس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا۔ ہمیشہ اس سنت کو ظاہر کرتا رہا ہے۔ کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ اور اُن کو غلبہ دیتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ کتب اللہ لاغلبن انا و رسلی کہ خدا نے لکھ رکھا ہے۔ کہ وہ اور اُس کے نبی غالب رہیں گے۔ اور غلبہ سے مراد یہ ہے۔ کہ جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشا ہوتا ہے۔ کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے اور اُس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ اُن کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے۔ اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اُس کی تخمریزی اُنہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے۔ لیکن اُس کی پوری تکمیل اُن کے ہاتھ سے نہیں کرتا۔ بلکہ ایسے وقت میں اُن کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن و تشنیع کا موقعہ دے دیتا ہے۔ اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں۔ تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے۔ اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے۔ اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔

غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے (۱) اوّل خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ (۲) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے۔ اور دشمن زور میں آ جاتے ہیں۔ اور خیال کر لیتے ہیں۔ کہ اب کام بگڑ گیا۔ اور یقین کر لیتے ہیں۔ کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی۔ اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں۔ اور اُن کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں۔ اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے۔ اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے"۔ (الوصیت ص۶ و ص۷)

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے اس قدرتِ ثانیہ یعنی خلافت حقہ کے قیام کا وعدہ کیا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے:۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ

(سورۃ نور)

کہ خداوند تعالیٰ نے نظام خلافت پر ایمان رکھنے اور اُس کے قیام کے لئے سعی کرنے والوں سے یہ وعدہ کر رکھا ہے کہ وہ اُن میں اُسی طرح نظام خلافت کو قائم کرے گا۔ جس طرح امم سابقہ میں یہ نظام جاری ہو چکا ہے۔ اور اس بابرکت نظام کے طفیل خداوند تعالیٰ مومنین کو غلبہ اور تمکین سے نوازے گا اور اُن پر آنے والے ابتلاؤں کو امن اور چین کی نوید میں بدل دے گا"۔

بنی اسرائیل کی تاریخ بتاتی ہے کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خدا کی تحدیدوں کے مطابق بنی اسرائیل کو مصر سے نکال اور ارض مقدس کنعان میں آباد کرنے کا وعدہ کیا۔ مگر آپ ابھی منزلِ مقصود تک پہنچنے نہ پائے تھے۔ کہ پیام اجل آن پہنچا۔ اور آپ راہی ملک عدم ہوئے۔

ان حالات میں آپ کی بے وقت اور بظاہر ناگہانی موت نے بنی اسرائیل کو دکھ و الم سے رنجور بنا دیا۔ کتاب استثناء کے آخری ۳۴ باب میں لکھا ہے۔ کہ بنی اسرائیل اس صدمہ کی تاب نہ لا کر موآب کے میدانوں میں تیس دن تک روتے رہے"۔ تب خداوند تعالیٰ نے حضرت یشوع بن نون کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ادھورے مشن کی تکمیل کے لئے مامور کیا۔ چنانچہ تورات میں لکھا ہے

"اور خداوند کے بندہ موسیٰ کی وفات کے بعد ایسا ہوا۔ کہ خداوند نے اُس کے خادم نون کے بیٹے یشوع سے کہا میرا بندہ موسیٰ مر گیا ہے۔ سو اب تو اُٹھ اور ان سب لوگوں کو ساتھ لے کر اس یردن کے پار اُس ملک میں جا جسے میں ان کو یعنی بنی اسرائیل کو دیتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔ تیری زندگی بھر کوئی شخص تیرے سامنے کھڑا نہ رہ سکے گا۔ جیسے میں موسیٰ کے ساتھ تھا ویسے ہی تیرے ساتھ رہوں گا۔ میں نہ تجھ سے دستبردار ہونگا۔ اور نہ تجھے چھوڑوں گا۔"

(یشوع باب آیت ۱ تا ۶)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جیسے عظیم الشان نبی کی وفات کے بعد بھی مسلمانوں کی جو حالت تھی۔ وہ محتاج بیان نہیں۔ آنحضرت صلعم کے ایک مشہور مدنی صحابی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے اس کا خوب نقشہ کھینچا ہے۔ آپ فرماتے ہیں جاڑے کی رات ہو۔ اور آسمان سیاہ بادلوں سے ڈھکا ہوا ہو۔ ایسے وقت کسی ریوڑ کا چرواہا اپنے ریوڑ کو یکا و تنہا جنگل میں چھوڑ کر چلا جاوے۔ ان حالات میں جو حالت بھیڑ بکریوں کی ہو گی وہی حالت مسلمانوں کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت تھی۔ (ترمذی)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام آنحضرت کی وفات اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے وجود میں قدرتِ ثانیہ کی کرشمہ نمائی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے اور صحابہ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے۔ تب خدا تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا۔ اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا۔ اور اُس وعدہ کو پورا کیا۔ جو فرماتا تھا۔ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا یعنی خوف کے بعد پھر ہم ان کے پیر جما دینگے"

(الوصیت ص۷)

ان تمام واقعات سے یہ حقیقت کھل ... ہوا

واضح ہو جاتی ہے۔ کہ خداوند تعالیٰ نبی کی وفات پر قدرتِ ثانیہ کی جلوہ نمائی کرتا ہے اور نبی کی جماعت میں سے کسی فرد کو تائید ایزدی سے نواز کر بے کس و درماندہ جماعت کو سہارا دیتا ہے۔

اس فیج اعوج کے زمانہ میں خداوند تعالیٰ نے مسلمانوں کو از سرِ نو مسلمان بنانے اور لوائے محمدی کے چار دانگ عالم میں لہرانے کے لئے اپنے ازلی نوشتوں کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ اور نخل اسلام کی آبیاری کا مقدس وظیفہ آپ کے سپرد کیا حضرت احمد علیہ السلام خدا تعالیٰ کی ایک قدرت تھے۔ جیسا کہ آپ خود فرماتے ہیں۔

"میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا۔ اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں"

(الوصیت ص۶)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے بعد قدرتِ ثانیہ کے مظہرین کی بھی خوشخبری دی ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

"اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔ بس تم قدرتِ ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ اور چاہیئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں۔ تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو۔ اور تمہیں دکھا دے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے"۔

(الوصیت ص۸)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو قدرتِ ثانیہ سے وابستہ رکھے اور اس کی برکات سے متمتع ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

ولادت

عزیزم مولوی عبدالرشید صاحب ارشد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کوئٹہ کو اللہ تعالیٰ نے ۱۳/۱۱/۵۷ کو پہلا نرینہ بچہ عطا فرمایا ہے۔ نومولود عاجز کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی عمر دراز عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔

(حافظ مبین الحق شمسی کراچی)

تبصرہ

وفات حضرت مسیح علیہ السلام کے ثبوت میں اڑھائی سو حوالے

قیمت :- مفت برائے تبلیغ

ملنے کا پتہ :- حکیم محمد عبد اللطیف صاحب شاہد ۱۲ مین بازار گوالمنڈی لاہور

جیسا کہ احباب کو علم ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے ساٹھ پینسٹھ سال قبل اپنی تصنیف ازالہ اوہام میں یہ چیلنج تحریر فرمایا تھا کہ

"اگر کوئی شخص قرآن کریم سے یا کسی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یا اشعار و قصائد نظم و نثر قدیم و جدید عرب سے یہ ثبوت پیش کرے کہ کسی جگہ توفی کا لفظ خدا تعالیٰ کا فعل ہونے کی حالت میں جو ذوی الروح کی نسبت استعمال کیا گیا ہو وہ بجز قبض روح اور وفات دینے کے کسی اور معنی میں بھی اطلاق پا گیا ہے۔ یعنی قبض جسم کے معنوں میں مستعمل ہے۔ تو میں اللہ جلّ شانہ کی قسم کھا کر اقرار صحیح شرعی کرتا ہوں کہ ایسے شخص کو اپنا کوئی حصہ ملکیت کا فروخت کر کے مبلغ ہزار روپیہ نقد دوں گا" (ازالہ اوہام ص۳۲۵)

حکیم عبد اللطیف صاحب شاہد تاجر کتب گوالمنڈی لاہور نے اس چیلنج کی تائید میں دس نامی علماء کے زمانہ حال کے تراجم قرآن کریم سے اڑھائی سو حوالے طبع کر دئے ہیں۔ جن میں توفی کے ان تمام صیغوں کے جو قرآن کریم میں وارد ہیں۔ مخالف علماء کے معانی درج ہیں۔ تبلیغی لحاظ سے بہت مفید چیز ہے۔ احباب جماعت مفت منگوا کر تبلیغی فوائد حاصل کریں

جاء الحق (حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خود نوشت ذاتی حالات اور وفات مسیح پر بسیط مضمون)۔ قیمت ۸ نئے پیسے فی کاپی۔ ملنے کا پتہ: حکیم عبد اللطیف صاحب شاہد ۱۲ مین بازار گوالمنڈی لاہور۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تصنیف کتاب البریہ میں بیس ہزار روپیہ کا یہ چیلنج تحریر فرمایا ہے۔

"اگر اسلام کے تمام فرقوں کی حدیث کی کتابیں تلاش کرو تو صحیح حدیث تو کیا کوئی وضعی حدیث بھی ایسی نہیں پاؤ گے۔ جس میں یہ لکھا ہو کہ حضرت عیسےٰ جسم عنصری کے ساتھ آسمان پر چلے گئے تھے۔ اور پھر کسی زمانہ میں زمین کی طرف واپس آئیں گے۔ اگر کوئی ایسی حدیث پیش کرے تو ہم ایسے شخص کو بیس ہزار روپیہ تک تاوان دے سکتے ہیں۔ اور توبہ کرنا اور تمام اپنی کتابوں کا جلا دینا اس کے علاوہ ہوگا۔ جس طرح چاہیں تسلی کر لیں"۔ (کتاب البریہ حاشیہ)

اس چیلنج سے متعلق حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا بسیط مضمون جس میں حضور نے اپنے ذاتی سوانح اور اپنے دعوے اور اس کے دلائل بھی تحریر فرمائے ہیں۔ حکیم صاحب موصوف نے جاء الحق نامی ٹریکٹ کی صورت میں شائع کر دیا ہے۔ جس کا حجم چھہتر صفحات ہے اور قیمت صرف آٹھ آنہ فی ٹریکٹ ہے۔ کم از کم دو ٹریکٹ منگوانے پر وی پی ہو سکتا ہے۔

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب صرف ایک ماہ کا عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ اس لئے تمام کارکنان مال سے درخواست ہے کہ چندہ کی وصولی کی طرف خاص طور پر توجہ کریں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

درخواست دعا میری خالہ زاد بہن ثریا بیگم تین چار روز سے بعارضہ نمونیہ بخار میں سخت بیمار ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے

بشیر احمد شمس جامعہ احمدیہ ربوہ)

جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات جمعہ ہفتہ ہوگا

جماعت ہائے احمدیہ اور دوسرے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق امسال بھی جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ بتاریخ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

ہر سخن وقتے و ہر نکتہ مقامے دارد

(۱) سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے تبلیغی جہاد کا اعلان فرما کر ان کے لئے رستہ کھول دیا۔ جو کہتے ہیں کہ کاش ہم بدر یا احد یا احزاب کا موقع پاتے۔ تو اپنی جانیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دیتے۔

مگر اس امر کو بھول جاتے ہیں کہ اصل قربانیوں کا میدان ان کے لئے بھی کھلا ہے۔ آج بھی وہ اسی طرح قربانیاں کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتے ہیں۔ جس طرح صحابہ نے کیں۔ مگر تم ہو ... رہے کتنے ہیں جو قربانی کی اس خواہش کے باوجود قربانیوں میں استقلال دکھلاتے اور ہر وقت قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں۔ اور فرض کی ادائیگی میں سستی اور غفلت سے کام نہیں لیتے۔

(۲) کارکنان شعبہ مال کراچی کی درخواست پر

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،۔ آپ جب تاریخ میں حضرت خالد اور سعد اور عمر بن معدی کرب کے اور ضرار کے حالات پڑھتے ہوں گے۔ تو آپ کے دل میں خواہش ہوتی ہوگی۔ کہ کاش ہم بھی اس زمانہ میں ہوتے اور خدمت کرتے۔ مگر اس وقت تک آپ کو بھول جاتا ہے۔ کہ

"ہر سخن وقتے و ہر نکتہ مقامے دارد"

اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے جہاد بالسیف کی جگہ جہاد تبلیغ اور جہاد بالنفس کا دروازہ کھولا ہے۔ اور تبلیغ ہو نہیں سکتی۔ جب تک روپیہ نہ ہو۔ کیونکہ تبلیغ روپیہ کے بغیر نہیں ہو سکتی۔

پس آپ لوگ اس زمانہ کے مجاہد ہیں۔ اور وہی ثواب جو پہلوں کو ملا۔ آپ کو مل سکتا ہے۔ اور مل رہا ہے۔

پس اپنے کام کو خوش اسلوبی سے کریں۔ اور دوسروں کو سمجھائیں۔ تاکہ سب لوگ مجاہد سبیل اللہ ہو جائیں۔ آمین

آپ تحریک جدید کے وعدے اپنی جماعت کے ہر فرد سے سال گذشتہ سے اضافہ کے ساتھ اور چھوٹے بچوں کو بھی شامل کرتے ہوئے لیں۔ اور عورتوں کو بھی شامل کیا جائے۔ اور اپنی فہرست ۲۹ نومبر تک مکمل کر لیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

۱۔ جن مجالس نے ابھی تک نئے مطبوعہ فارم ہائے رکنیت خدام الاحمدیہ پُر کروا کر نہیں بھجوائے وہ فوراً بھجوائیں۔

۲۔ نئے سال کے لئے تمام قائدین اپنی اپنی مجالس کے خدام کی مجموعی لسٹیں تیار کروا کے مرکز کو ارسال فرمائیں۔ ان فہرستوں میں مندرجہ ذیل کوائف مندرج ہوں۔
نام خادم۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ موجودہ عمر۔ تعلیم۔ پیشہ۔ موجودہ پورا پتہ۔ تاریخ بیعت۔ تاریخ داخلہ انصار۔ کیفیت۔ قائدین ان فہرستوں کو اچھی طرح سے چیک کر کے اور اپنے اور ناظم تجنید کے دستخطوں سے فوراً مرکز کو بھجوا دیں۔

مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

امریکہ تین مصنوعی سیارے بنا رہا ہے

واشنگٹن ۲۵ نومبر معلوم ہوا ہے کہ امریکہ ایک ایک ہزار پونڈ وزنی تین مصنوعی سیارے بنا رہا ہے جنہیں زمین سے چار ہزار میل کی بلندی پر پھینکا جائے گا۔

برطانیہ اور فرانس کے اختلافات ختم ہو جائیں گے

پیرس میں دونوں ملکوں کے رہنماؤں کی بات چیت شروع ہو رہی ہے

لندن ۲۵ نومبر تونس کے لئے برطانوی اسلحہ کی بہم رسانی کے بعد برطانیہ اور فرانس میں جو کشیدگی پیدا ہو گئی تھی اسے ختم کرنے کی غرض سے آج پیرس میں دونوں ملکوں کے رہنماؤں کی کانفرنس شروع ہو رہی ہے۔ سفارتی حلقے یہ توقع ظاہر کر رہے ہیں کہ دونوں ملکوں میں دوستی اور خوشگوار تعلقات بحال ہو جائیں گے۔

برطانوی وزیر اعظم مسٹر ہیرلڈ میکملن آج صبح پیرس پہنچ رہے ہیں۔ وہ فرانس کے وزیر اعظم مسٹر گیلارڈ کو بتائیں گے۔ کہ برطانیہ نے تونس کو کن وجوہ کی بنا پر اسلحہ مہیا کیا ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائیڈ بھی مسٹر ہیرلڈ میکملن کے ہمراہ پیرس جا رہے ہیں۔

مسٹر سلون لائڈ نے کل رات کنزرویٹو پارٹی کے ایک اجلاس میں بتایا۔ برطانیہ کو خطرہ تھا کہ اس نے تونس کو اسلحہ نہ دیا تو سوویٹ روس کو شمالی افریقہ میں قدم جمانے کا موقع مل جائے گا۔ چنانچہ ہم نے محض اشتراکی اثر و نفوذ کی روک تھام کے لئے تونس کو اسلحہ دیا ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ تونس کو امریکی اور برطانوی اسلحہ ملنے پر اختلاف رائے پیدا ہو گیا۔ تاہم توقع ہے کہ پیرس کی کانفرنس میں یہ اختلاف ختم ہو جائے گا۔ یاد رہے فرانس کے وزیر خارجہ موسیو پینوں نے حال ہی میں امریکی رہنماؤں سے بھی بات چیت کی تھی۔ جس کے بعد ایک اعلان میں بتایا گیا تھا کہ فرانس اور امریکہ میں مفاہمت ہو گئی ہے جس کی رو سے یہ طے پایا ہے کہ تونس کو ملنے والا امریکی اسلحہ الجزائر میں پہنچنے نہیں دیا جائے گا۔

گیس سے جلنے والے چولہے

کراچی ۲۵ نومبر۔ کراچی کے فضائی اڈے کے علاقہ میں گیس سے جلنے والے چولہے لگا دیئے گئے ہیں۔

کراچی میں گھریلو استعمال کے لئے گیس کی مانگ بہت بڑھ گئی ہے۔ چنانچہ نیشنل ایسوسی ایشن سروسز آف کراچی ہر ہفتے گیس سے جلنے والے ایک سو چولہے تیار کر رہی ہے خیال ہے کہ جیل روڈ اور اسلام آباد کے علاقوں میں بھی لوگ جلد ہی اپنے گھروں میں استعمال کرنا شروع کر دیں گے اس سلسلہ میں کراچی گیس کمپنی مناسب انتظامات کر رہی ہے بعد میں لارنس روڈ۔ پاکستان کوارٹرز اور گاندھی گارڈن کے علاقوں میں گیس کا استعمال شروع ہوگا۔

منی پور میں ناگاؤں کی سرگرمیاں

نئی دہلی ۲۵ نومبر۔ امپھال پہنچنے والی خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ ناگا پہاڑیوں سے ملحقہ منی پور ریاست میں امن و قانون کی صورت حال ابتر ہو گئی ہے۔ ناگاؤں نے ایک سب انسپکٹر پولیس اور خفیہ پولیس کے ایک کانسٹیبل کو اغوا کر لیا ہے دریں اثنا سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ مرکزی حکومت کے زیر اہتمام اس علاقہ میں حفاظتی انتظامات کو شدید تر کر دیا گیا ہے۔

تنازعہ کشمیر کے متعلق حکومت پاکستان کا اگلا اقدام

دو تین دن کے اندر فیصلہ کر دیا جائے گا

کراچی ۲۶ نومبر۔ باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق حکومت پاکستان دو تین دن تک تنازعہ کشمیر کے متعلق اگلے اقدام کے بارے میں کوئی قطعی فیصلہ کرے گی۔ یاد رہے کہ حفاظتی کونسل میں روس کی طرف سے پانچ طاقتی قرارداد کو ویٹو کرنے کی دھمکی دی گئی ہے اور اس مسئلہ پر تعطل پیدا ہو گیا ہے۔

ادھر اقوام متحدہ میں پاکستانی وفد دوسرے ملکوں کے مندوبین کو اپنے نقطۂ نظر کا حامی بنانے کے لئے سر توڑ کوششوں میں مصروف ہے اور کراچی میں اس وفد کی تازہ رپورٹوں کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ وزیر خارجہ پاکستان ملک فیروز خان نون واشنگٹن میں امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس سے بھی بات چیت کر چکے ہیں۔

کراچی میں مسئلہ کشمیر کے ماہر روس کی دھمکی پیدا ہونے والی صورت حال کا برابر جائزہ لے رہے ہیں اور مبصرین کی رائے ہے کہ اگر روس نے ویٹو کی دھمکی کو عملی جامہ پہنایا تو پاکستان تنازعہ کشمیر کو یقیناً جنرل اسمبلی میں پیش کر دیگا۔

شرح قیمت اخبار الفضل

- اگر آپ سال بھر کی قیمت ارسال کرنا چاہیں تو ۲۴ روپیہ
- اگر آپ ۶ ماہ کی قیمت 〃 〃 تو ۱۳ روپیہ
- اگر آپ تین ۳ ماہ کی قیمت 〃 〃 تو ۷ روپیہ

ارسال کریں۔ اگر آپ مذکورہ بالا شرحوں کے مطابق قیمت ارسال نہیں کریں گے۔ تو ادارہ الفضل اڑھائی روپیہ ماہوار کے حساب سے قیمت وضع کرے گا۔

(مینیجر الفضل)

درخواست دعا

میرے والد شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی کو ابھی تک بندش پیشاب کی وجہ سے بہت تکلیف ہے۔ البتہ اسہال میں افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار لطیف خالد

امریکی ارکان کانگرس کراچی میں

کراچی ۲۶ نومبر۔ امریکی کانگرس کے چھ ارکان کل واشنگٹن سے کراچی پہنچے وہ باہمی تحفظ اور اقتصادی امداد کے پروگرام پر حکومت پاکستان سے بات چیت کریں گے۔ ڈیموکریٹک پارٹی کے رکن مسٹر پورٹر ہارڈی امریکی وفد کے قائد ہیں۔

دعائے نعم البدل

محترم میاں غلام احمد صاحب سٹینو گرافر لائلپور کی چھوٹی بچی ساجدہ بعمر ۲½ سال ڈیڑھ ماہ بیمار رہنے کے بعد ۲۱/۱۱ کو قضائے الٰہی سے وفات پا گئی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب کرام و بزرگان کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ خداوند کریم محترم میاں صاحب اور آپ کے متعلقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل عطا فرمائے۔

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۶۷